

Press Release

August 18, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی کاروٹری کلب کے ممبران کے لئے آگہی ورکشاپ کا انعقاد

اسلام آباد (18 اگست) سیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سرمایہ کاروں کی آگہی کے پروگرام کے سلسلے میں اسلام آباد میٹروپولیٹن روٹری کلب کے ممبران کے لئے ایک آگہی ورکشاپ منعقد کی۔

کلب کی صدر فاخرہ خانم اور سیکریٹری شوکت مقدم نے ایس ای سی پی کے انویسٹریجو کیشن پروگرام کی سربراہ خالدہ حبیب کو خوش آمدید کہا۔ خالدہ حبیب نے حاضرین کو ایس ای سی پی کے انویسٹریجو کیشن پروگرام کے متعلق بریفنگ دی۔ کلب کے اراکین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ایس ای سی پی کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور سرمایہ کاری سے متعلق آگہی دیگر لوگوں تک پہنچائیں گے۔

ورکشاپ کے شرکاء کو ایس ای سی پی کے کردار اور ذمہ داریوں کے متعلق آگاہ کیا گیا اور ایس ای سی پی کے پروگرام جمع پونجی کے متعلق بریفنگ دی گئی اور سرمایہ کاری کے لئے موجود قانونی اور بہتر مواقع کے متعلق بتایا گیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ سٹاک مارکیٹ کے بارے میں علم نہ رکھنے والے افراد کے لئے براہ راست سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے کے بجائے میوچل فنڈز میں سرمایہ لگانا زیادہ محفوظ ہے جبکہ میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری پر ٹیکس کی چھوٹ بھی حاصل ہوتی ہے۔

ایس ای سی پی کا یہ آگہی سیشن خصوصی طور پر روٹری کلب کے اراکین اور عہدے داروں کے لئے منعقد کیا گیا۔ معاشرے کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد اس کلب کے ممبر ہیں جس کا مقصد معاشرے کے ضرورت مند افراد کو مدد فراہم کرنا ہے۔ ورکشاپ کے شرکاء کو سرمایہ کاری کرتے ضروری احتیاط کی باتوں کے بارے میں بتایا گیا اور آگاہ کیا گیا کہ سرمایہ کاری کرتے وقت کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ملک کے دور دراز اور نظر انداز کئے گئے علاقوں میں مالی خواندگی اور آگہی فراہم کرنا ایس ای سی پی کا مقصد ہے۔

کلب کے اراکین نے ایس ای سی پی کی جمع پونجی مہم میں دلچسپی کا اظہار کیا اور اس دوران ایس ای سی پی کے نمائندگان اور شرکاء کے مابین مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ اسلام آباد میٹروپولیٹن روٹری کلب کے صدر نے ایس ای سی پی کی کاوشوں کو سراہا اور تجویز دی کہ جمع پونجی کے سرمایہ کاری سے متعلق تعلیمی سیشن کا انعقاد ان کے روٹری کلب میں بھی کیا جانا چاہیے، جس کے اراکین کی عمر اٹھارہ تا تیس سال کے درمیان ہے۔ ایس ای سی پی کی انویسٹریجو کیشن پروگرام کی سربراہ خالدہ حبیب نے اس تجویز کو سراہا اور مالی آگہی اجاگر کرنے کے لئے مستقبل میں روٹری کے ساتھ تعاون کرنے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔